نفس المہموم

مولف

رئیس المحدثین آقائی شیخ عباس قمی اعلی اللہ مقامہٗ

مترجم

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ سید صفدر حسین نجفی صاحب

اعلی اللہ مقامہٗ

پیش کش، سیّد محمد شبیر عباس

ناشر

ولی العصر ٹرسٹ — رتہ متہ، ضلع جھنگ

نام کتاب ——— نفس المہموم

مؤلف ——— آغائی شیخ عباس قمی اعلیٰ اللہ مقامہ

مترجم ——— علامہ سید صفدر حسین نجفی صاحب اعلیٰ اللہ مقامہ

نظر ثانی ——— مولانا بختیار الحسن سبزواری

پیش کش ——— سید محمد شبیر عباس

سال طباعت ——— بار اوّل ۱۹۹۰ء / بمطابق ۱۴۱۱ سنہ ہجری

تعداد ——— ۵۰۰

مطبع ———

ہدیہ ———

ناشر ——— ولی العصر ٹرسٹ رتہ متہ ضلع جھنگ

——— سٹاکسٹ ———

افتخار بک ڈپو (رجسٹرڈ) اسلام پورہ لاہور

سے ایک مسلمان کو تیر مارا اور اسے قتل کر دیا پھر اپنی قوم میں اس نے چیخ و پکار کی کہ یہ بھی مرتے ہیں کیوں ڈرتے ہو۔ پس انھوں نے حملہ کیا اور ایک دوسرے سے جنگ کرنے لگے یہاں تک عبدالرحمٰن مارا گیا اور سلمان نے علم اُٹھایا اور مسلسل جنگ کرتا رہا یہاں تک کہ اپنے بھائی کو بلنجر کے علاقہ میں دفن کر سکا اور خود باقی مسلمانوں کے ساتھ گیلان کے راستے واپس آ گیا (عبدالرحمٰن بن جانہ باہلی نے کہا ہے (وان لنا قبرین قبر بلنجر، و قبر بصیتان یا لک من قبر فھٰذا الذی بالصین عمت فتوحہ، و ھٰذا الذی یسقی بہ سبل القطر) ہماری دو قبریں ہیں ایک قبر بلنجر میں ہے اور دوسری چین میں ہے۔ کیا کہنا تیرا اے قبر پس یہ جو چین میں ہے یہ قبر جو چین میں ہے اس کی برکات عام ہیں اور اس دوسری قبر سے بارش برسنے کے راستے تلاش کیے جاتے ہیں۔

آخری شعر سے مراد یہ ہے کہ ترکوں نے جب عبدالرحمٰن بن ربیعہ اور بعض کہتے کہتے ہیں کہ سلمان بن ربیعہ اور اس کے ساتھیوں کو قتل کر دیا تو ہر رات ان کی قتل گاہ میں نور اور روشنی کا مشاہدہ کرتے تھے اور سلمان بن ربیعہ کو انھوں نے ایک صندوق میں بند کر دیا جب خشک سالی ہوتی تو اس کے وسیلہ سے طلب باران کرتے۔

سبط کی کتاب تذکرہ میں ہے کہ زہیر بن قین امام حسینؑ کی معیت میں شہید ہوئے ان کی زوجہ نے اپنے غلام سے کہا جاؤ اور اپنے مولا کو کفن پہنا دو اور دفن کر دو) وہ غلام گیا تو دیکھا کہ امام حسین علیہ السلام کی لاش بھی برہنہ پڑی ہے تو اس نے کہا کیا میں اپنے مولا کو کفن پہناؤں اور حسینؑ کو چھوڑ دوں۔ خدا کی قسم یہ نہیں ہو سکتا پس وہ کفن امام حسینؑ کو پہنایا اور دوسرا کفن لا کر زہیر کو پہنایا۔ (ارشاد)